

تذکرہ اشاراتِ بینش

(۱)

ڈاکٹر شریف حسین قاسمی، دہلی یونیورسٹی

ہندوستان میں فارسی کے بے شمار تذکرے لکھے گئے ہیں۔ لیکن مقابلتاً دیکھا جائے تو ۱۸۲۰ء/۱۸۰۶ء سے ۱۸۵۷ء/۱۲۷۵ء کے تقریباً ستاون سال کے عرصے میں جتنے تذکرے فارسی زبان میں لکھے گئے ہیں تذکروں کی انتہی بڑی تعداد، گذشتہ زمانے میں اتنے قلیل حصہ میں شاید کبھی معرضِ وجود میں نہیں آئی۔ ڈاکٹر علی رضا نقوی نے اپنی کتاب "تذکرہ نولسی فارسی در ہندوپاکستان" میں اس عرصہ میں لکھے جانے والے سترہ فارسی کے ان تذکروں کا ذکر کیا ہے جن میں صرف فارسی شعرا کا حال بیان کیا گیا ہے۔ یہ تعداد ان تذکروں کی ہے جن کے متعلق معلومات آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں وہ تذکرے شامل نہیں جو اردو شعرا کے بارے میں ہیں، لیکن فارسی زبان میں لکھے گئے ہیں۔

"اشاراتِ بینش" اسی انیسویں صدی عیسوی کے نصف اول کے اکثر شعرا کا مختصر تذکرہ ہے جسے سید تقی تخلص بہ بینش نے تالیف کیا ہے۔ اس تذکرہ میں فارسی کے بیشتر شعرا شامل ہیں جو دربارِ کرناٹک (جنوبی ہند) سے وابستہ تھے۔
معینت کے حالاتِ زندگی

اشاراتِ بینش کے مؤلف سید تقی بینش، اپنے زمانے کے ایک باحیثیت فارسی شاعر اور شاعر نگار

دہلی، پبلشرز ۱۹۶۳ء، ۲۔ ایف ایف نے تصانیف، پورٹ ٹیبلٹ پبلشرز، سوسائٹی ٹیبلٹ پبلشرز،

تھے، مولف کے حالات زندگی خود ان کے تذکرہ، اشاراتِ بنیش، کے سوا دیگر کبھی عصر اور بعد کی تالیفات سے دستیاب ہو جاتے ہیں۔

بنیش کے والد کا نام میر صادق الرضوی الحسینی المدرسی (متوفی: ۱۲۵۳ھ/۸-۱۸۳۷ء)

اور تخلص صادق تھا بنیش "چینا پٹن" کے مقام پر ۱۲۲۶ھ/۱۸۱۱ء میں پیدا ہوئے۔ مادہ تاریخ ولادت آفتاب سہر سیادت^۱ ہے چند واسطوں سے ان کا خاندانی سلسلہ امام حسین سے ملتا ہے۔ بنیش کا آبائی وطن مشہد ہے، جہاں سے ان کے نزدیک گلبرگہ آکر قیام پذیر ہوئے۔ ان

بزرگوں میں حضرت شاہ ابراہیم مصطفوی الحسینی^۲ خواجہ بندہ نواز سید محمد گیسو دراز (۱۲۱۱ھ، ۱۲۲۱-۱۲۲۵ھ) کے ناموں تھے۔ شاہ ابراہیم کی اولاد میں اشاہ نور اللہ حسینی،

نواب سعادت اللہ خاں (متوفی: ۱۱۴۶ھ/۳۲-۱۶۲۳ء) کے دور حکومت میں کننگ پور ہندوستان، پنچے اور محمد پور (آرکٹا)، میں مستقل قیام اختیار کیا ان فرسبیوں کے نقد و فساد میں، نور اللہ حسینی، بحیثیت بیٹھ، کے مقام پر قتل کر دیئے گئے۔ ان کے بڑے شاہ

ابراہیم حسینی، نواب والا جاہ محمد علی خان بہادر (۶۳-۱۱۶۲ھ/۲۹-۱۰-۱۲۰۹ء/۱۷۹۵ء) کے عہد حکومت میں "چینا پٹن" منتقل ہو گئے اور نواب مذکورہ کی "ساداتِ فازی" نے انہیں یہاں مستقل قیام پر مجبور کر دیا شاہ ابراہیم حسینی، مولف تذکرہ نذا کے حقیقی دادا ہوتے ہیں۔

بنیش کے والد نواب عظیم الدولہ بہادر رحمت نواب کننگ پور (۱۲۲۲ھ/۱۸۰۹ء۔

۲۵-۱۲۳۲ھ/۱۸۱۵ء) کے دربار میں ملازم تھے۔ یہ تاریخ گوئی میں مہارت تامر رکھتے تھے۔

مولف کے بیشتر حالات زندگی "اشاراتِ بنیش" سے ماخوذ ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے حالات زندگی کے لیے رجوع

کریں: نتائجِ انکار، ج ۱۲۲-۱۲۳؛ صبحِ وطن، ج ۲۸-۳۹؛ گلزارِ فخر، ج ۱۱۹-۱۲۰؛ مجمعِ گلشن، ج ۵۵؛ مخدوم ان بلذکر

ص ۱۵۸-۱۵۹، محبوب الزمین، ج ۳۵۔ — اشاراتِ بنیش (دکلمی) ایشیا ایک سوسائٹی

لاہور، شمارہ: ۶۰-۳۵، مجمعِ گلشن، ج ۷۵۔ ۷۶، مجمعِ گلشن، ج ۷۵، کلاں، محبوب الزمین، ج

۳۵ میں مصطفوی کے بجائے مصطفیٰ لکھا گیا ہے۔ ۳۵ اشاراتِ بنیش، ص ۱۶؛ نتائجِ انکار، ص ۱۲۸

جب نواب محمد علی خاں نے امام علی موسیٰ رضا کے روضہ کی زیارت کا غرض کیا تو موصوف نے
 'یا علی موسیٰ رضا' (۱۲۳۸ھ) سے تاریخ نکالی اور اس مادہ تاریخ کو چاندی کی ایک تختی پر کندہ
 کر کے نواب کی خدمت میں پیش کیا۔

بنیش کے بڑے بھائی میر مہدی الحسینی تخلص بہ نقاب کا شمار بھی اس دور کے علماء
 اور شعراء میں ہوتا تھا۔ نقاب، بنیش سے تین سال بڑے تھے اور نواب غلام محمد غوث
 خان اعظم نواب والا ماہِ پنجم کے دربار سے وابستہ تھے۔ نواب اعظم نے جب ایک مجلس مشاہیر^۱
 کا اہتمام کیا تو نقاب اس میں برابر شرکت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ نقاب کا دربار اس میں
 ایک مدرسہ بھی تھا جہاں یہ درس و تدریس میں مشغول رہتے تھے۔

بنیش نے بارہ برس تک اپنے والد سے فارسی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اس کے
 بعد عربی میں "شرح ملا جامی"، "تک اور فارسی کی مروج کتابیں اس دور کے دوسرے
 اساتذہ سے پڑھیں۔ بنیش نے اپنے تین اساتذہ کا نام اپنے تذکرہ "اشارات، بنیش"
 میں لکھا ہے۔ ایک مولوی محمد حسن علی ماہلی ہیں جن سے انہوں نے وقائع کو لکھنے کے جوہر سیکھے
 پڑھے۔ دوسرے مولوی میران محی الدین قادری واقع ہیں جنہوں نے منظر جان جاناں
 (مثنوی: ۱۱۹۵ھ/۱۷۸۰ء) کے دیوان کے کچھ حصے اور بیدل کے چند رقعات انہیں
 پڑھائے تیسرے محمد قادر علی ناطلی بیہوش تھے جن کی خدمت میں مولف تذکرہ اشادات بنیش
 نے ایاتِ منقحہ اساتذہ پڑھے۔

فہرستوں میں بنیش نے ابتدا میں اپنے والد اور بڑے بھائی نقاب سے استفادہ کیا

۱۸۴۵-۴۶/۱۲۶۲ء نے مجلس مشاہیر، مقدمہ نواب اعظم نے مجلس مشاہیر، ۱۸۴۵-۴۶

میں لکھی دی۔ ۳۵ ایضاً ص ۱۶، شاخ الافکار: ص ۱۳۸۔ ۳۷ ایضاً: حرج بنیش

۳۸ اس کے دوسرے نام قانع حیدر آباد اور قانع نعمت خان مالی ہیں۔ ۳۹ اشادات بنیش ص ۱۸

۴۰ ایضاً: ص ۲۳۔ ۴۱ ایضاً: حرج بیہوش۔

اور اس کے بعد واقعہ نے ان کی راہ نمائی کی تھی

بینش نے اپنی شاعری کی ابتداء ایک تاریخی قطعہ سے کی۔ بینش تیرہ سال کے تھے کہ نواب غلام محمد غوث خان اعظم کی ولادت ہوئی اور بینش نے مندرجہ ذیل قطعہ شائع کیا۔

شہ طالع چونیترا اعظم حاجی ظلمت از جمال آمد

سال مولودش از فلک جستم گفت منور شید لازوال آمد

اس طرح بینش کی شاعری اور ان کے مربی، نواب غلام محمد غوث خان اعظم ہم عمر ہوئے

اس قطعہ کے علاوہ بینش کے اور دوسرے متعدد تاریخی قطعات، اشارات بینش میں موجود ہیں۔ نتائج افکار کی تکمیل کی تاریخ بھی بینش نے کہی تھی جو مطبوعہ نتائج افکار کے آخر میں موجود ہے۔ ان تاریخی قطعات پہ پتلا ہے کہ بینش کو تاریخ گونی ہیں، اپنے والد کی طرح ملکہ حاصل تھا۔

تعلیم تکمیل کرنے کے بعد مولف کی مصروفیات کے بارے میں تفصیل سے اطلاعات نہیں مل سکیں۔ اشارات بینش کے مقدمہ میں مولف نے اتنا لکھا کہ نواب محمد غوث خان کی تخت نشینی

۱۲۶۲ھ / ۱۸۴۵-۴۶ء تک وہ ایسے ناسازگار حالات سے دوچار تھے کہ شعر گوئی کی طرف نال

ز ہو سکے، چونکہ خود مولف کے بقول شعر گوئی کے لیے، فرصت نہ تھی اور خاطر بھی، کا ہونا لازمی ہے

مولف کے ایک دوسرے بیان سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے بھائی کے مدد سے میں ان کے ساتھ درس و تدریس میں مشغول رہتے تھے۔ اس کے علاوہ، نواب محمد غوث خان اعظم نے اپنی تخت نشینی

کے بعد ایک مجلس مشاعرہ کی تنظیم کی۔ اس وقت بینش سیر و سیاحت کی غرض سے حیدرآباد

میں تھے۔ نواب نے انہیں مجلس مشاعرہ میں حاضر ہونے کا حکم بھیجا اور بینش حیدرآباد سے

لوٹ آئے اور مجلس میں شریک ہو گئے۔ حیدرآباد میں بینش کا یہ قیام دہا سے زین طویل تھا۔

لہٰذا گزرا اعظم ۱۱۹ء اشارات بینش: ترجمہ بینش ۳۷ ایضاً ص ۲۳ کے اشارات بینش: مقدمہ؛

اس کے برخلاف نواب اعظم نے لکھا ہے کہ جب مجلس مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا، اس وقت حیدرآباد میں تھے

اور محض ان مجلس کی خبر سن کر وہ فوراً لوٹ آئے۔ گزرا اعظم ۱۱۹ء ایضاً ص ۱۱۹

بینش ایک مرتبہ ۱۲۶۴ھ/۱۸۴۸ء میں روزگار کی تلاش میں آسٹریا بھی گئے۔ اسٹوری نے بینش کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ ۱۷۶۵-۱۲۶۵ھ/۱۸۵۹ء میں ایک مدرسہ میں درس دیتے تھے۔ بنگال خالیب یہ وہی مدرسہ ہے جو بینش کے بھائی ثاقب کے زیر نگرانی تھا۔ اسٹوری نے دوسری بات جو بینش کے بارے میں لکھی ہے، اس سے بینش کی شہرت، علمیت اور ادبی مقام کا اندازہ ہوتا ہے۔ اسٹوری کے بقول، عظیم جاہ محمد علی خاں سماج الامراء بہار نائب نواب کرناٹک (۱۲۴۰ھ/۱۸۲۵ء-۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ء) ہندوستان کی تمام تاریخ مرتب کرانا چاہتے تھے جس کا نام ”عظیم التواریخ“ تجویز ہوا۔ یہ تاریخ مولوی صیفت اللہ خاں صاحب پر عظیم نوازاں بہادر معتمد جنگ کی نگرانی میں لکھی جا رہی تھی۔ کام چوں کہ طویل تھا، ایک شخص کے بس کی بات دیتی، اس لئے اس کی ذمہ داری مختلف دانشوروں کو سونپ دی گئی، ان علماء میں رضا صاحب معروف بیکیم ہاٹر حسین خان بہادر سب سے زیادہ قابل ذکر ہیں۔ رضا صاحب نے عظیم التواریخ کی تکمیل کے لیے نواب سعد اللہ خاں (متوفی: ۱۱۴۵ھ/۱۸۲۳-۲۴ء) سے اپنے دوست کی تاریخ لکھنے کی ذمہ داری قبول کی۔ بد قسمتی سے رضا صاحب اپنا کام ختم کئے بغیر اس دنیا سے رخصت ہوئے اور ان کی جگہ بینش کا انتخاب کیا گیا۔ بینش نے سیاسی تاریخ فرلیم کرنے کا ذمہ لیا۔ لیکن نواب موصوف کی ناگہانی موت کی وجہ سے یہ تاریخ مکمل نہ ہو سکی۔

جس زمانہ میں بینش مجلس مشاعرہ کے رکن تھے، اسی دوران ۱۲۶۵ھ/۱۸۴۹-۵۰ء میں انہیں ”معتبات عالیہ“ کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ اپنے مربی ”نواب فوٹ خان اعظم“ سے تین سال کی رخصت حاصل کی اور اہل و عیال کے ہمراہ نجف اشرف کے لیے روانہ ہو گئے۔ انہیں بصرہ میں بڑی زحمت اٹھانا پڑی، بہر کیف کسی طرح کربلا پہنچے اور پانچ روز تک وہاں ٹھہرے۔ بینش کو روضہ مبارک کے محن میں سپردِ خاک کر دیا گیا اور اس طرح ان کی برسوں پرانی وہ آرزو پوری ہوئی جس کا اظہار ان کے اس شعر سے ہوتا ہے:

لے بینش نے نواب اعظم سے اجازت حاصل کرنے کے لیے ان رواقی ماشیہ صفر ۵۴ پر

بنیش بہ کربلاست، بیا دو قیاسین پابند گر چہ ہست بہ ہندوستان ہنوز
بنیش یک پنچہ کار شاعر تھے، نواب اعظم کی "مجلس مشاعرہ" میں بڑھ چڑھ کر حقہ لیتے تھے۔
قدرت اللہ قدرت، مولف نتائج افکار بنیش سے ملے تھے، قدرت ان کے بارے میں لکھتے ہیں:-

جو نیست خوش خلق و فہمیدہ و کتہ فہم و سنجیدہ و طبع موزوں و فکر رسا و درو
بنیش کے محمد بن نواب محمد خوش خان اعظم نے ان کا تعارف ان الفاظ میں کر لیا ہے:-
"در خوش تقریری و حاضر جوابی ہمت گماشت... ہا اضافہ مشاعرہ کامیاب گزید
برکلام سطر جان خود اعترافہامی ساخت و در جواب سوالہامی ایشان ہم میرداخت ہے"

فرید برکات اشارات بنیش میں، مولف کے بیانات سے ان کی خدا داد صلاحیتوں کا علم ہوتا ہے
میر مبارک اللہ رابع کا شمار اس دور کے اساتذہ میں ہوتا تھا بنیش کے ابتدائی دور کا کلام جب کبھی رابع
کی نظر سے گذرتا وہ بہت تعریف کرتے اور کہتے: "ایں کوک شدنی است"۔ مولف کی مشاعرانہ مہارت کا اندازہ
اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ ایک بار مولف موصوف نے نثر کی ایک غزل اپنے شاگرد حلیم اللہ رابع علیہ السلام کے اصرار پر آدھے گھلے
میں کھئی اس غزل کے دو حوا اشارات بنیش میں موجود ہیں جو ہمارے شاعر کی چنگی خیال و فکر کے شاہد ہیں۔

منکہ چون دام بخوردی بحیسم فکرتغیر شکاری دارم
بیلش از تنگی گورم غم نیست در غش بسکہ فشاری دارم

بنیش نے اپنے شاگردوں کی فہرست نہیں دی ہے لیکن تذکرہ میں جا بجا ان کے مندرجہ ذیل شاگردوں کا ذکر ہے۔
۱۔ خواجہ سیلا میر اللہ متخلص بہ امیر ۲۔ محمد غفر اللہ الدین گہتا لودید ۳۔ محمد حبیب اللہ ناطلی دکانا علی دوست
ذہبی ۵۔ محمد حجت اللہ ناطلی آسا ۶۔ محمد علی اللہ رابع علیہ السلام ۷۔ محمد صنعت اللہ ناطلی فرحت۔

کے دربار میں انیس بیت کا معذرت نامہ پڑھا جو موصوف نے اپنے تذکرہ انکار اعظم میں ۱۲۰۹-۱۲۱۱ میں نقل کیا ہے
۱۱۲۲-۱۱۲۳ میں تذکرہ محبوب الزمن میں لکھا ہے کہ بنیش ۱۲۰۵ میں بکرا خان کے دربار میں بیعت سے خوف
ہوئے ایک سال بعد مداس لوٹے اور وطن ہی میں انتقال کیا، اس کے برعکس تذکرہ ابن بلذخوری میں ۱۲۰۸ میں مداس کا تذکرہ
کیا گیا ہے اور گلزار اعظم کے بیان کی تائید میں لکھا ہے کہ بنیش نے عرب میں مشرف گئے وہاں سے واپس آئے لہذا یہ واضح ہے
کہ مولف نے تھے اور کہ ان میں وفات ہو گئی۔
دعاشیہ صفحہ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔